جلسہ کی کامیابی کیلئے دعائیں

حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند کا مکتوب گرامی

حضرت المحترم المعظم دامت معالیکم

سلام مسنون نیاز مقرون ۔ مکرمت نامہ نے سرفراز فرمایا ۔ آپ حضرات سے ملنے کو اتنا ہی دل تڑپتا ہے جتنا کہ پیاسے کا دل پانی کیلئے تڑپ سکتا ہے ۔ حاضری میں دیری کسی تساہل کی بنا پر نہیں بلکہ مجبوری کی بنا پر ہے ۔ ایسے باجذبہ لوگوں پر کسی جلسہ کا توقف سوائے اس کے کہ آپ حضرات کی محبت و خلوص کا مرقع ہوگا ۔ اور کیا عرض کیا جاسکتا ہے ۔ میرے بس میں ہو تو میں اڑ کر حاضر ہو جاؤں ۔

اس کے سوا جو تاریخیں تجویز فرمائی گئی ہیں ۔ وہی تاریخیں بمبئی میں میرے نواسے کی شادی کی ہیں جس میں سب اہل خانہ جانے والے ہیں ۔ اسلئے رجب کا پہلا عشرہ اس میں مصروف رہیگا ۔ لیکن اس کے باوجود اگر وہیں بس کا ہوتا تو میں خود تاخیر کیلئے عرض کرتا ۔ اس لئے جلسہ میں احقر کی دعائیں شرکت کر سکتی ہیں ۔ اگر خدا تعالیٰ نے کسی موقعہ پر حاضری سہل فرمادی تو میں حاضر ہو کر مستقل جلسہ کر لونگا ۔ صاحبزادہ سلمہ کو دعا ۔ اور حضرات اساتذہ کی خدمات میں سلام مسنون ۔ اللہ تعالیٰ جلسہ کو کامیاب فرمائے جلسہ میں اگر یہاں کے حضرات آئیں تو میرا سلام پکار دیا جائے ۔

عزیزان سالم و سلمہ سلام عرض کرتے ہیں ۔

والسلام

محمد طیب از دیوبند